خوراک خود پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ عالمگیریت حق خودارادیت برائے خوراک کو نقصان پہنچارہی ہے، کیونکہ وہ بین الاقوامی تجارت کو عوام کا ''غذا کے حق'' پر فوقیت دیتی ہے۔ مزدور کسان اور دیگر دیہی عوامی تحریکوں نے یہ بتادیا ہے کہ ان پالیسیوں یعنی عالمگیریت کی پالیسیوں نے بھوک کے خاتمہ کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ان پالیسیوں سے عوام کا زرعی درآمدات پر انحصار بڑھ گیا ہے اور زراعت میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے جینیاتی وسائل، ثقافتی و ماحولیاتی ورثے اور دنیا کی آبادی کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

جب سے حق خودارادیت برائے خوراک کا تصور متعارف ہوا ہے یہ بین الاقوامی سطح پر زرعی ایجنڈے اور مباحثے کا ایک بنیادی نقطہ بن گیا ہے۔ یہاں تک اقوام متحدہ کی سطح پر بھی یہ زیر بحث ہے۔ ۲۰۰۲ کے ورلڈ فوڈ سمٹ کے متوازی غیر سرکاری تنظیموں کے فورم میں حق خودارادیت برائے خوراک ایک مرکزی مسئلہ کے طور پر زیر بحث رہا۔

حق خودارادیت برائے خوراک کی مختلف تہیں اور پس منظر

حق خودارادیت برائے خوراک کی تعریف خوراک اور زرعی پالیسی کی تشکیل کے حق کو تسلیم کرتی ہے۔ اس کے باوجود اس اصطلاح میں ابہام ہے۔ اس ابہام کی وجہ یہ ہے کہ یہ اصطلاح مختلف سطحوں، مختلف سوجھ بوجھ اور بحث کے مختلف پس منظر میں استعمال ہوتی ہے۔ حق خودارادیت برائے خوراک کے مختلف پس منظر اور سطحیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ انسانی حقوق پر منحصر اصول۔

۲۔ عوامی جمہوریت کی تعمیر کا بنیادی اصول۔

۳۔ بین الاقوامی تعلقات میں سامراجیت اور دخل اندازی کی نفی کا اصول۔

۴۔ خوراک اور زرعی پالیسی پر بحث و مباحثہ اور اس کی تشکیل کے لیے پلیٹ فارم۔

۵۔ باہمی تعاون اور اشتراک کے لیے پلیٹ فارم۔

۶۔ مخصوص پالیسیوں کے مقاصد کا مجموعہ۔

۷۔ سماجی پروگراموں کے لیے مختلف تجاویز اور مراعات کا مجموعہ۔